INTERNATIONAL BACCALAUREATE
BACCALAURÉAT INTERNATIONAL
BACHILLERATO INTERNACIONAL

M00/155/S

URDU A1 – STANDARD LEVEL – PAPER 1
OURDOU A1 – NIVEAU MOYEN – ÉPREUVE 1
URDU A1 – NIVEL MEDIO – PRUEBA 1

Monday 8 May 2000 (morning)
Lundi 8 mai 2000 (matin)
Lunes 8 de mayo del 2000 (mañana)

3 hours / 3 heures / 3 horas

INSTRUCTIONS TO CANDIDATES

- Do not open this examination paper until instructed to do so.
- Section A: Write a commentary on one passage. Include in your commentary answers to all the questions set.
- Section B: Answer one essay question. Refer mainly to works studied in Part 3 (Groups of Works); references to other works are permissible but must not form the main body of your answer.

INSTRUCTIONS DESTINÉES AUX CANDIDATS

- Ne pas ouvrir cette épreuve avant d'y être autorisé.
- Section A : Écrire un commentaire sur un passage. Votre commentaire doit traiter toutes les questions posées.
- Section B : Traiter un sujet de composition. Se référer principalement aux œuvres étudiées dans la troisième partie (Groupes d'œuvres) ; les références à d'autres œuvres sont permises mais ne doivent pas constituer l'essentiel de la réponse.

INSTRUCCIONES PARA LOS ALUMNOS

- No abra esta prueba hasta que se lo autoricen.
- Sección A: Escriba un comentario sobre uno de los fragmentos. Debe incluir en su comentario respuestas a todas las preguntas de orientación.
- Sección B: Elija un tema de redacción. Su respuesta debe centrarse principalmente en las obras estudiadas para la Parte 3 (Grupos de obras); se permiten referencias a otras obras siempre que no formen la parte principal de la respuesta.

حصہ ا

مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک پر دئیے ہوئے سوالات کی رہنمائی میں تبصرہ لکھیں ۔

ا (ا) اگرچہ سرسیّد کی شہرت ہندوستان سے باہر نہیں ہوئی ، لیکن قابلیت اور ٹھوس اسلامی خدمات کے لحاظ سے وہ اُنیسویں صدی کے سب سے بڑے مسلمان ہیں اور انہوں نے اسلام کی خدمت کو اپنا مقصدِ حیات بنایا ۔ ہمیں اس رائے سے پورا اتفاق ہے کہ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کی تاریخ میں سرسیّد سے بہتر دل اور دماغ والا تعلیمی رہنما ابھی تک پیدا نہیں ہوا ۔ جب سرسیّد نے اپنی قومی زندگی کا آغاز کیا، اس وقت مسلمان بکھرے ہوئے تھے ۔ تعلیمی، معاشرتی اور سیاسی حیثیت سے ذلیل تھے اور روز بروز زیادہ ذلیل ہو رہے تھے ۔ انکا کوئی مرکز نہ تھا ۔ کوئی لائحۂ عمل نہ تھا ۔ نتیجہ یہ تھا کہ جس طرح تالاب میں کھڑا ہوا پانی آئے دن زیادہ بدبودار ہوتا جاتا ہے ، اسی طرح مسلمان بھی بگڑتے جاتے تھے ۔ سرسیّد کی آواز نے انہیں چونکا دیا ۔ مسلمانوں کی ایک خصوصیت ہے کہ جب انکے سامنے کوئی دلنشیں لیکن قابلِ عمل اور ٹھوس مطمعِ نظر رکھا جاتا ہے تو وہ اس کے لیے بڑے جوش اور مستعدی سے آگے بڑھتے ہیں ۔ سرسیّد نے قوم کے سامنے علی گڑھ کالج کا خواب پیش کیا اور قوم نے اس خواب کو پورا کرنے کے لیے سرسیّد کا ساتھ دیا ۔ قوم کے بہترین دماغوں اور قابل ترین فرزندوں نے سرسیّد کی صدا پر لبیک کہا اور قوم کے اندر ایک نئی زندگی پیدا ہو گئی ۔

سرسیّد نے نہ صرف ہندوستانی مسلمانوں میں ایک نئی زندگی پیدا کر دی بلکہ ہندوستان میں مسلمانوں کی تنظیم سرسیّد کی مرہونِ منت تھی ۔ مسلمانوں میں کئی رخنے تھے ۔ مثلاً ذاتوں اور قوموں کی کشمکش، شیعہ سُنی اختلافات، صوبہ دارانہ تعصبات ۔ سرسیّد نے مسلمانوں کو من حیث القوم اکٹھا کیا اور وہ بھی مثبت مقاصد کے لیے ۔ اب ہندوستان میں اسلامی قومیت کا آوازہ پہلی مرتبہ بلند ہوا ۔ ایک نیا تعلیمی، ذہنی، ادبی اور سیاسی مرکز قائم ہوا ۔ مسلمانوں کو فرقہ وارانہ، صوبجاتی اور ذات پات کے اختلافات کے باوجود، باہمی محبت اور قومی جذبہ کے ساتھ مل کر کام کرنے کا سبق ملا ۔ علی گڑھ کی تحریک نے اردو ادب کو بے حد ترقی دی اور اردو کو مسلمانانِ ہند کی مشترکہ قومی زبان بنایا ۔ سرسیّد کی نسبت سچائی سے یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ انہوں نے نہ صرف مسلمانوں کے تنزّل کو روک لیا بلکہ قلیل عرصے کے اندر انہیں پھر سے ایک جلیل القدر اہمیت کا مرتبہ دے دیا ۔

(یہ اقتباس شیخ محمد اکرام کی ۱۹۸۶ کی شائع کردہ تصنیف ' موجِ کوثر ' کے باب ' علی گڑھ کی تحریک ' سے لیا گیا)

(۱) سوالات

اس اقتباس میں جن خیالات کا اظہار کیا گیا ہے انکے بارے میں آپکا ذاتی ردِ عمل کیا ہے ؟

اس اقتباس کا مطالعہ سرسیّد کے کردار کے بارے میں آپکے ذہن پر کیا اثر چھوڑتا ہے ؟

اس اقتباس میں جو زبان استعمال کی گئی ہے اسکے بارے میں آپکی کیا رائے ہے ؟

آپکو اس اقتباس میں مصنف کے انداز بیان کی کیا خصوصیات نظر آئیں ؟

حصہ ا

ا (ب) کاٹتے دن زندگی کے ان یگانوں کی طرح — جو سدا رہتے ہیں چوکس پاسبانوں کی طرح

منزلِ دنیا میں ہیں پا در رکاب آٹھوں پہر — رہتے ہیں مہماں سرا میں میہمانوں کی طرح

سعی سے اکتاتے اور محنت سے کنیاتے نہیں — جھیلتے ہیں سختیوں کو سخت جانوں کی طرح

رسم و عادت پر ہیں کرتے عقل کو فرماں روا — نفس پر رکھتے ہیں کوڑا حکمرانوں کی طرح

شادمانی میں گزرتے اپنے آپے سے نہیں — غم میں رہتے ہیں شگفتہ شادمانوں کی طرح

پاتے ہیں اپنوں میں غیروں سے سوا بیگانگی — پر بھلا تکتے ہیں ایک اک کا یگانوں کی طرح

رکھتے ہیں تمکیں جوانی میں بڑھاپے سے سوا — رہتے ہیں چونچال پیری میں جوانوں کی طرح

آس کھیتی کے پنپنے کی اُنھیں ہو یا نہ ہو — ہیں اسے پانی دئے جاتے کسانوں کی طرح

اُنکے غصے میں ہے دل سوزی ملامت میں ہے پیار — مہربانی کرتے ہیں نامہربانوں کی طرح

کام سے ہے کام اُنکو گو ہو عالم نکتہ چیں — رہتے ہیں بتیس دانتوں میں زبانوں کی طرح

طعن سُن سُن احمقوں کے ہنستے ہیں دیوانہ وار — دن بسر کرتے ہیں دیوانوں میں سیانوں کی طرح

کیجے کیا حالی، نہ کیجے سادگی گر اختیار — بولنا آئے نہ جب رنگیں بیانوں کی طرح

(یہ نظم خواجہ الطاف حسین حالی کے دیوان سے لی گئی)

(ب) سوالات

اس نظم کے اندازِ بیان کے بارے میں آپکے کیا تاثرات ہیں ؟

حالی کی شاعری اور آج کی شاعری کا موازنہ کریں ۔

اس نظم کا مطالعہ آپکے ذہن پر کیا اثر چھوڑتا ہے ؟

اس نظم میں جو زبان استعمال کی گئی ہے اسکی کیا خصوصیات ہیں ؟

حصّہ ب

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیں ۔ آپ کا جواب آپکی پارٹ ۳ کی مطالعہ کی ہوئی کم از کم دو کتابوں پر مبنی ہونا ضروری ہے ۔ دوسری کتابوں کے حوالے دینے کی اجازت ہے لیکن انہیں آپ کے جواب کا سب سے اہم حصّہ نہیں ہونا چاہیئے ۔

۲۔ آپ نے جن کتابوں کا مطالعہ کیا ہے انمیں یا تو گزرے زمانے کی یاد (nostalgia) یا مستقبل کے خواب جو کردار ادا کرتے ہیں اُنپر اظہارِ خیال کریں ۔

۳۔ آپ نے جن کتابوں کا مطالعہ کیا ہے انمیں منفی یعنی بُرے کرداروں کے فعل کا موازنہ کریں ۔ ان کا موجود ہونا کتنا ضروری ہے اور یہ موجودگی خاکہ یعنی پلاٹ کی نشو ونما یا مصنف کے تصوّر یعنی اندازِ فکر کے اظہار میں کیا حِصّہ ادا کرتی ہے ؟

۴۔ جن کتابوں کا آپنے مطالعہ کیا ہے انمیں تصادم یا اختلاف رائے نے جو کردار ادا کیا ہے اسکا جائزہ لیں ۔

۵ ۔ کچھ مصنف خود کو مُدرّس اور اپنی تصنیفات کو سبق سمجھتے ہیں ۔ جن کتابوں کا آپنے مطالعہ کیا ہے انہیں کس لحاظ سے سبق سمجھا جا سکتا ہے ؟

۶۔ جن کتابوں کا آپنے مطالعہ کیا ہے انمیں سے کم از کم دو کتابوں میں ماحول اور پس منظر کو پیش کرنے کے طریقہ کا موازنہ کریں ۔